سوال

(528) بینک سے سود پر قرضہ لینا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کو کاروبار چلانے کے لیے رقم درکار ہے اور وہ بینک سے سود پر قرض لے کر اپنا کاروبار چلاتا ہے ایسے حالات میں سود پر قرض لینا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے نزدیک سوال میں ذکر کردہ کوئی ایسی مجبوری نہیں جس کے پیش نظر سود لینا جائز قرار دیا جائے، سود پر قرض لے کر کاروبار چلانا، اس سے مزید تباہی ہوگی جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ۙ [1]

''اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کی نشوونما کرتا ہے۔''

جب اللہ تعالیٰ نے سود کو حرام کر دیا ہے تو ایک مسلمان کو چاہیے کہ وہ اللہ کے حکم کے سامنے سر تسلیم خم کر دے، ایسے کاروبار کو ترک کر دیا جائے جو سودی قرض کے بغیر نہیں چلتا، انسان کو چاہیے کہ وہ محنت مزدوری کر کے اپنا اور اپنے بچوں کا پیٹ پالے، سود پر کسی صورت میں قرض نہ لے کیونکہ اس میں ہلاکت ہے جو انسان قوی اور کمانے کے قابل ہے اسے کسب حلال کا اہتمام کرنا چاہیے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ وہ شخص جو لکڑیوں کا گٹھا اپنی پیٹھ پر لاد کر لائے، اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی کے سامنے ہاتھ پھیلائے چاہے وہ اسے کچھ دے یا نہ دے۔[2]

اس حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محنت اور مزدوری کی عظمت کو اجاگر کیا ہے، مذکورہ شخص کو سود پر قرض لے کر کاروبار چلانے کی بجائے محنت اور مزدوری کو اختیار کرنا چاہیے۔

---

[1] ۲/البقرۃ: ۲۷۶۔

[2] صحیح بخاری، البیوع: ۲۰۷۴۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:443

محدث فتویٰ